## سوال

احد اور احمد میں فرق 01

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

۔ایک شاعر نے ایک مخمس تصنیف کرکے شائع کرایا ہے۔ جو یہ ہے۔

احمد میں اور احد میں ہے میم میں دوائی وہ جانتے ہیں عقل میں جن کے ہے کچھ کمی

تکوین انہیں سے اصل ہے کائنات کی دانی اگر بہ معنی لولاک وا رسی

خود ہر چہ از حق است از آن محمد است

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

احمد میں اتنا فرق ہے۔ جتنا اندونوں (احد۔ اور احمد) نے خود بتلایا ہے کسی دوسرے کے بتلانے کی حاجت نہیں وہ کیا مالک اور عبد کا معراج کا موقعہ قرب کا تھا۔ اس موقع پر بھی اس فرق کو ملحوظ رکھ کر فرمایا۔ سُبحـٰنَ الَّذى أَسرىٰ بِعَبدِهِ ١ سورة الإسراء

اس کے بعد نماز میں سب سے زیادہ قرب ہوتا ہے۔ اس میں بھی یہ ملحوظ ہے۔ اشہدان محمدا عبدہ ورسولہ پھر کسی شاعر یا صوفی صافی کی بات کو کیا سنا جائے۔

## شرفیہ

سول احمد اور احد میں فرق نہیں یہ عقیدہ صورة اخلاص۔ قُل هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ١ اللَّهُ الصَّمَدُ ٢ لَم يَلِد وَلَم يولَد ٣ وَلَم يَكُن لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ٤ سورة الإخلاص اور وَما مُحَمَّدٌ إِلّا رَسولٌ ١٤٤ سورة آل عمران وغیرہ آیات کی صریح تکزیب ہے۔ اور آیات قرآنیہ کی تکزیب سراسر کفر ہے۔ پس ایسا عقیدہ صریح کفر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص308

محدث فتویٰ